مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا مِنْ أَمْرِ دِينِهَا، بَعَثَهُ اللهُ فَقِيهًا، وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيدًا. (أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 2/270، الرقم: 1726)

النصاب لحفظ الحدیث

حفظ کرنے کیلئے کتب ستہ سے صحیح احادیث کا آسان اور بہترین مجموعہ

درجہ ثانیہ کے نصابِ حدیث پر اعراب لگادیئے اور درجہ ثالثہ ورابعہ کیلئے بغیر اعراب

کے تاکہ حفظ حدیث کے ساتھ ساتھ صرف و نحو کا اجراء بھی ہوتا رہے۔

مؤلف

ابو محمد مفتی فاروق احمد محمدی سیفی

(فاضل جامعہ نعیمیہ ونظامیہ، مدرس جامعہ محمدیہ سیفیہ، M.Phil UMT)

دارالعلوم جامعہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف

انتساب

غوث زماں، طبیب روحاں، عاشق رسول ، فنافی الشیخ ، آبروئے اہلسنت ، شیخ العلماء الفقیر **حضرت میاں محمد حنفی سیفی** دامت برکاتہم العالیہ کے نام !!!!!

جن کا نام ہی دلوں کا چین ہے۔ جن کی محنت، اخلاص، فکر اور مثبت سوچ نے ہمیشہ تعلیم قرآن وحدیث کا پرچم بلند رکھا، اور خانقاہی نظام کی حفاظت کیلئے قال قال رسول اللہ ﷺ کو خانقاہوں میں بھی عام کر دیا۔ خوف خدا، اتباع رسول ﷺ اور زندگیوں کو بدل کر رکھ دینے والی توجہ باطنی اور تربیتی گفتگو کرنا جن کا طرۂ امتیاز ہے۔

خالق کائنات بصدقۂ صاحب لولاک ﷺ اس مرد قلندر کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر خضر نصیب فرمائے۔ اور ملت اسلامیہ پر آپ کا سائیہ قائم ودائم رکھے: آمین

حفظ الحدیث کا یہ مختصر اور بہترین کام سرکار مبارک ہی کی چاہت وخواہش سے ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہم میں اور ہمارے بچوں میں اخلاص پیدا فرمائے اور ہمیں احادیث کو یاد کرنے اور کروانے میں کامیابی نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

عصر حاضر میں سند حدیث یاد کرنے کا ذوق تو نہیں ہے لیکن متن حدیث کو یاد کرنے کا ذوق موجود ہے اس پر مختلف مجموعے عرب میں تیار بھی کئے گئے ہیں، ہمارے طالب علموں میں اس کی کمی بہت زیادہ محسوس ہوئی کہ ایک طالب علم جب آٹھ سال پڑھ کر فارغ ہوتا ہے تو بھی دو، چار احادیث کے بعد اس کا حافظہ جواب دے جاتا ہے اسلئے کہ اتنے طویل عرصہ میں اس نے حفظ حدیث کا اہتمام ہی نہیں کیا تھا جس کیلئے ایک عرصہ تک خوب محنت درکار ہے۔ مزید یہ کہ حفظ الحدیث والے باذوق طالب علموں کیلئے رسول اللہ ﷺ کی دعا بھی ہے۔

تروتازہ اور بارونق چہروں والے

نبی کریم ﷺ کی احادیث یاد کرنا اور یاد کرنے کا اہتمام کرنا افضل اور بہترین اعمال میں سے ہے، اس لئے کہ احادیث نبویہ یاد کرنے سے احادیث سمجھنے، ان کا مفہوم ذہن میں بٹھانے اور لوگوں تک پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اللہ تعالی اس شخص کو تروتازہ رکھے جو میری بات سنے اور اسے اچھی طرح سمجھے، پھر حفظ کر کے دوسروں تک پہنچائے، بہت سے حاملین فقہ اپنے سے زیادہ فقیہ تک فقہ پہنچا دیتے ہیں) صحیح الجامع "(2309) میں صحیح قرار دیا ہے۔ ترمذی: (2658)

نیز بزار: (3416) میں محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (اللہ تعالی اس شخص کو تروتازہ رکھے جو میری بات سن کر حفظ کرے اور پھر اسے دوسروں تک ایسے ہی پہنچائے جیسے اس نے سنا تھا) اس حدیث میں نبی ﷺ نے حدیث نبوی حفظ کر کے بعینہٖ آگے پہنچانے والے کیلیے دعا دی

ہے۔اور حدیث کے عربی الفاظ: " نَضَّرَ "[ترو تازگی] کا معنی یہ ہے کہ : اللہ تعالی اسے خوبصورتی اور رونق عطافرمائے، تواس طرح مطلب یہ ہو گا کہ :اللہ تعالی دنیامیں حدیث نبوی کے حافظ کو خصوصی طور پر خوشیاں اور مسرتیں عطا فرمائے گا، اور آخرت میں اسے نعمتوں سے نوازے گا، حتی کہ اس پر خوشحالی اور نعمتوں کے اثرات نمایاں ہو جائیں گے۔ 1۔احادیث نبویہ کو زبانی یاد کرناانبیائے کرام کے وارثین علمائے کرام کی صفات میں سے ہے۔

2 -احادیث نبویہ یاد کرنے سے دین کو تحفظ ملتا ہے نیز دین کی اہم بنیاد کی حفاظت ہوتی ہے، اگراللہ تعالی نے احادیث نبویہ کی حفاظت کیلئے علمائے کرام کواس جانب نہ لگایاہوتاتواحادیث ختم ہو چکی ہوتیں، اسی لیے نبی ﷺ کا فرمان ہے: (اللہ تعالی علم کو لوگوں کے دلوں سے نہیں کھینچے گا بلکہ علمائے کرام کو اٹھالے گا، یہاں تک کہ کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کواپنے سربراہ منتخب کرلیں گے، پھر جب ان سے پوچھاجائے گاتووہ بغیر علم کے فتوے دے کر خود توگمراہ تھے ہی دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے) بخاری: (100) مسلم: (3673)۔ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ :(علم کے خاتمے سے پہلے علم حاصل کرلو، علم کاخاتمہ اس طرح ہوگاکہ اہل علم کواٹھالیاجائے گا۔

تدوین حدیث:

اللہ تعالی نے قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ خود لیاہے، ارشاد باری تعالی ہے {إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ} [الحجر:9] ہم ہی نے ذکر (قرآن کریم) کو نازل فرمایااور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔اس کی حفاظت آج ہم اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی قرآن کریم کو حفظ کرلیتے ہیں۔

احادیث شریف: جو اصلاً قرآن کریم کی شرح ہیں، کیونکہ آیت کریمہ {وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ} [النحل:44] کہ ہم نے ذکر یعنی قرآن

کریم کو نازل کیا ہے، تاکہ آپ لوگوں کے سامنے اس کی تبیین کریں یعنی آپ لوگوں کے سامنے بیان کریں تو آپ کے اقوال، افعال اور تقریرات یہی حدیث ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بہت بعد پہلی صدی کے ختم کے قریب اس کی تدوین کا عمل شروع ہوا، چنانچہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے حکم سے ابن شہاب زہری رحمہ اللہ اور دوسرے ائمہ کے ذریعے یہ کام انجام پایا، گرچہ حضور ﷺ کے زمانے میں بھی چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم احادیث کو جمع کرتے تھے، شروع میں رسول اللہ ﷺ نے احادیث کے لکھنے سے منع فرمادیا تھا بعد میں اس کی اجازت دی گئی۔

اصل بات یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی خواہش تھی کہ میری احادیث کو زبانی یاد کیا جائے۔ وہاں سے حفظ حدیث کا سلسلہ چلا۔ جن ائمہ کرام نے حدیث شریف کو اوڑھنا بچھونا بنالیا اور ہمیشہ اس کی خدمت کرتے رہے، اس کو زبانی یاد کیا پھر کتابی شکل میں اس کو مرتب کیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا حافظہ بہت قوی بنایا تھا، وہ اپنے حافظے کی مدد سے حدیث کو بیان کرتے تھے، لیکن حدیث شریف کو بیان کرنے میں بہت احتیاط کرتے تھے، ان کے پیش نظر ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان رہتا تھا:

"من کذب علیّ متعمداً فلیتبوأ مقعده من النار" کہ جس نے جان بوجھ کر میرے اوپر جھوٹ گھڑا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اسی وجہ سے بعض صحابہ کے سامنے اگر کوئی حدیث بیان کرتا تو وہ اس سے اس پر گواہ طلب کرتے کہ یہ حدیث ہے۔ ان وجوہات کی وجہ سے تدوین حدیث کا کام شروع ہوا۔ تدوین حدیث کے بعد جب ائمہ کرام نے حدیث کی کتابوں کو لکھنے کا سلسلہ شروع فرمایا تو اس کی بھی کئی قسمیں ہیں۔۔

1 جامع :-2 سنن :3 مستخرج :-4 مستدرک :-5 مسند :-6 معجم :-7 الجزء :-8 اربعین :-9

کتب علل :-10 اطراف :-11 مسلسل، اس کے علاوہ اور بھی قسمیں ہیں جس کو اصول حدیث کی کتابوں میں بیان کیا جاتا ہے۔

اللہ رب العزت نے محدثین کا حافظہ بہت ہی قوی بنایا تھا، امام بخاری کا حافظہ ضرب المثل تھا، ان کے بہت سے واقعات کتابوں میں درج ہیں، انہوں نے ایک لاکھ صحیح احادیث اور دو لاکھ غیر صحیح حدیثوں کو سامنے رکھ کر اپنی کتاب "الجامع الصحیح" کو تیار کیا جو آج صحیح بخاری کے نام سے مشہور ہے، اسی طرح امام مسلم نے تین لاکھ احادیث سے انتخاب کر کے صحیح مسلم لکھی، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ، ابوزرعہ رازی رحمہ اللہ، الحاکم ابوعبداللہ رحمہ اللہ اور دیگر ائمہ کتب حدیث نے حدیثوں کو زبانی یاد کیا، یہ تمام واقعات مختلف کتابوں میں درج ہیں جن کا مطالعہ کرنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے، محدثین کے نزدیک محدث وہ ہے جو حصول علم کے بعد ہر عالم کی جمع شدہ روایات حدیث کا بھرپور مطالعہ کرے۔ وہ بیشتر روایات اور رواۃ سے بھی واقف ہو۔ ان کے مابین امتیاز کرنا بھی جان لے دیگر علماء کے ہاں اس کا حفظ بھی معروف ہو۔ ضبط میں بھی اسے شہرت مل گئی ہو۔ اس کی اکثر روایات صحیح ہوں اور متون کو یاد رکھنے کے ہمراہ وہ راویوں کے حالات، طبقات اور مراتب سے بخوبی واقف ہو۔ جو روایت اور درایت سے بھی آگاہ ہو وہ محدث کہلاتا ہے۔ حدیث شریف کو حفظ یعنی زبانی یاد کرنے کا رواج ہر زمانہ میں رہا ہے، مرور زمانہ کے ساتھ جبکہ قوت حفظ میں کمی واقع ہو گئی ہے، مگر یہ عمل ہر دور میں رہا ہے حتی کہ ماضی قریب میں بھی ایسے بہت سے علماء گزرے ہیں جنہوں نے احادیث شریف کا بڑا حصہ زبانی یاد کیا۔

مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کے پوتے اور حفظ الحدیث

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کے پوتے فرخ شاہ: کے بارے میں مولانا عبدالحیی رائے بریلوی نے (ص: ۱۳۹) میں لکھا ہے کہ انہیں ستر ہزار حدیثیں متن اور سند اور جرح وتعدیل کے ساتھ یاد تھیں۔

اعلیٰ حضرت اور حفظ الحدیث

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے بارے میں خود محدث اعظم کچھو چھوی فرماتے ہیں:۔ علم الحدیث میں امام احمد رضا کا اندازہ اس سے کیجئے کہ جتنی حدیثیں فقہ حنفی کی ماخذ ہیں ہر وقت پیش نظر، اور جن حدیثوں سے فقہ حنفی پر بظاہر زد پڑتی ہے، اسکی روایت ودرایت کی خامیاں ہر وقت از بر۔ علم حدیث میں سب سے نازک شعبہ علم اسماء الرجال کا ہے۔ اعلیٰ حضرت کے سامنے کوئی سند پڑھی جاتی اور راویوں کے بارے میں دریافت کیا جاتا تو ہر راوی کی جرح وتعدیل کے جو الفاظ فرما دیتے، اٹھا کر دیکھا جاتا تو تقریب و تہذیب اور تذہیب میں وہی لفظ مل جاتا، اسکو کہتے ہیں علم راسخ اور علم سے شغف کامل اور علمی مطالعہ کی وسعت ۔حفظ حدیث اور علم حدیث میں مہارت تامہ کا مشاہدہ کرنا ہے تو آپ کی تصانیف کا مطالعہ کر کے اسکا اندازہ ہر ذی علم کر سکتا ہے۔ ورق ورق پر احادیث وآثار کی تابشیں نجوم و کواکب کی طرح درخشندہ وتابندہ ہیں۔

ماہر لسانیات استاذ العلماء حضرت مولانا یسین اختر صاحب مصباحی لکھتے ہیں: محض اپنے حافظے کی قوت سے احادث کا اتنا ذخیرہ جمع کر لینا۔ بس امام اہلسنت کے لئے انعام الٰہی تھا۔ جس کے لئے زبان ودل دونوں بیک وقت پکار اٹھتے ہیں ،ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ ۱۳۰۳ھ میں مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت کے تاسیسی جلسہ میں علمائے سہارنپور، لاہور، کانپور، جونپور، رامپور، بدایوں کی موجودگی میں حضرت محدث سورتی کی خواہش پر حضرت فاضل بریلوی نے علم حدیث پر متواتر تین گھنٹوں تک پر مغز اور مدلل کلام فرمایا۔ جلسہ میں موجود سارے علمائے کرام نے حیرت واستعجاب کے ساتھ سنا اور کافی تحسین کی۔ مولانا خلیل الرحمن بن مولانا احمد علی محدث سہارنپوری نے تقریر ختم ہونے پر بے ساختہ اٹھ کر حضرت فاضل بریلوی کی دست بوسی کی اور فرمایا: کہ اگر اس وقت والد ماجد ہوتے تو وہ علم حدیث میں

آپ کے تبحر علمی کی دل کھول کر داد دیتے اور انہی کو اس کا حق بھی تھا۔ محدث سورتی اور مولانا محمد علی مونگیری (بانی ندوۃ العلماء لکھنؤ) نے بھی اسکی پر زور تائید کی۔

امیر الجاہدین اور حفظ الحدیث

محترم امیر المجاہدین استاذ گرامی شیخ الحدیث علامہ خادم حسین رضوی رحمۃ اللہ علیہ تو عصر حاضر کی ایسی مثال ہیں کہ آج بھی آپ ان کی تقاریر سے ان کے حفظ الحدیث میں محنت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ایسے ہی آج بھی عربوں کے یہاں بعض جامعات میں حفظ الحدیث کا رواج ہے، اور اگر کوئی باذوق طالب علم ہمت کرے تو اللہ تعالٰی کی مدد سے اس رسالہ میں موجود 300 احادیث تو کیا بلکہ وہ حدیث کی کتابیں مشکوۃ المصابیح یا بخاری شریف کو بھی زبانی یاد کر سکتا ہے، لیکن یہ شعبہ طالب علم سے محنت مانگتا ہے۔

....

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہ وَ نَسْتَعِینُہُ وَ نَسْتَغفِرُہُ وَ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُورِ اَنفُسِنَا وَ مِن سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِہِ الَّذِی جَعَلَہُ اللّٰہُ لِلْعَالَمِینَ سِرَاجًا وَ اَنْزَلَ عَلَیْہِ الْکِتَابَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہُ عِوَجًا وَھُوَ الَّذِی دَخَلَ النَّاسُ فِی دِینِہٖ أَفْوَاجًا وَسَمّٰی الْخَلَائِقُ عَامَ وِلَادَتِہٖ اِبْتِہَاجًا.وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ الَّذِینَ ھُمْ مَصَابِیحُ الْھُدٰی وَنُجُومُ الاِقْتِدَاءِ مَا کَانَ الزَّیْتُ یُضِیءُ سِرَاجًا.

اَمَّا بَعْدُ فَیَقُولُ أَفْقَرُ عِبَادِ اللہ اَبُو مُحَمَّدٍ فَارُوق بْنُ مُحَمَّد نَوَاز الْمُحَمَّدِیُّ السَّیْفِیُّ الْحَنَفِیُّ عَامَلَھُمَا اللّٰہُ بِلُطْفِہِ الْخَفِی وَتَجَاوَزَ عَنْھُمَا بِکَرَمِہِ الْوَفِّی إِنَّ التَّمَسُّکَ بِھَدْیِ النَّبِیِّ ﷺ لَا یَسْتَتِبُّ إِلَّا بِالْاِقْتِفَاءِ لِمَا صَدَرَ مِنْ مِّشْکٰوۃِ صَدْرِہٖ وَالْاِعْتِصَامَ بِحَبْلِ اللّٰہِ لَا یَتِمُّ اِلَّا بِبَیَانِ کَشْفِ اَسْرَارِہٖ۔

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: مَا حَدُّ الْعِلْمِ الَّذِی إِذَا بَلَغَہُ الرَّجُلُ کَانَ فَقِیھًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: «مَنْ حَفِظَ عَلٰی أُمَّتِی أَرْبَعِینَ حَدِیثًا فِی أَمْرِ دِینِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ فَقِیھًا وَ کُنْتُ لَہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃ شَافِعًا وَشَھِیدًا۔

ینبغی ان یکون قصد الطالب بالحفظ ابتغاء وجہ اللہ تعالیٰ، والنصیحۃ للمسلمین فی الایضاح والتبیین،وان یکون حسن النیۃ:فانہا مفتاح کل خیر وسبب التوفیق و التیسیر والبرکۃ فی العلم۔عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّمَا " کُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِیثَ، وَالْحَدِیثُ یُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ، فَأَمَّا إِذْ رَکِبْتُمْ کُلَّ صَعْبٍ وَذَلُولٍ، فَھَیْھَاتَ۔ (صحیح مسلم 20)

قال ابن عباس: إِنَّمَا يُحْفَظُ حَدِيثُ الرَّجُلِ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ. (رواہ الدارمی 375)

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ». وَعَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ: كَمْ مِنْ عَمَلٍ يُتَصَوَّرُ بِصُوْرَةِ أَعْمَالِ الدُّنْيَا وَيَصِيرُ بِحُسْنِ النِّيَّةِ مِنْ أَعْمَالِ الْآخِرَةِ، وَكَمْ مِنْ عَمَلٍ يُتَصَوَّرُ بِصُوْرَةِ أَعْمَالِ الْآخِرَةِ، ثُمَّ يَصِيرُ مِنْ أَعْمَالِ الدُّنْيَا بِسُوءِ النِّيَّةِ».

....

نصاب الحدیث لالدرجة الثانیه

1.عن جابر رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ» رواه البخاری۔ ۔ 6021ب
2.عن أنس رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ۔ متفق علیه۔ 6504ب
3.عن أبی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
اَلْعَيْنُ حَقٌّ» متفق علیه۔ 5740ب
4.عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ۔ رواه الترمذی 1900
5.عن أبی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ» متفق علیه۔ 6013ب
6.عن أنس رضی الله عنه أن النبی ﷺ قال:
اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةْ۔، متفق علیه۔ 6414ب
7.عن أبی هریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ۔ متفق علیه۔ 2335م
8.عن ابن عمر رضی الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ:
اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، متفق علیه۔ 6118ب
9.عن أبی هریرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ، متفق علیه۔ 572م
10.عن البراء بن عازب رضی الله عنهما عن النبی ﷺ قال:

الخَالَةُ بِمَنزِلَةِ الأُمِّ ,رواه الترمذی ۔1904ت

11.عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ:

لَا تُورِدُوا الْمُمْرِضَ عَلَى الْمُصِحِّ ۔متفق علیہ ۔5774ب

12.عن عائشۃ رضی اللہ عنہا عن النبی ﷺ قال:

السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ۔ سنن النسائی ۔5ن

13.عن ابن عمر رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال:

اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا ۔ متفق علیہ ۔998ب

14.عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ:

الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔متفق علیہ ۔2447ب

15.عن اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ:

تَسَحَّرُوا،فَإِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً ۔ متفق علیہ ۔1923ب

16.عن اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ : قال،:

يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا،وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا.متفق علیہ ۔69ب

17.عن جَرِيرٍ رضی اللہ عنہ قال،سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ:

عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ،فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي،رواہ مسلم ۔5644

18.عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ۔

متفق علیہ حدیث نمبر 3029ب

19. قَالَ حُذَيْفَةُ رضی اللہ عنہ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ،يَقُولُ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ ".متفق علیہ ۔290م

20.عن عائشۃ رضی اللہ عنہا عن النبی ﷺ قال

:رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا "رواۃ ترمذی ۔416ت

21.عن عائشۃ رضی اللہ عنہا ان النبیﷺ قال:

اَلْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ,فَابْرُدُوْهَا بِالْمَاءِ"متفق علیہ ۔ 5725ب

22.عن اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہﷺ:

أَلِظُّوْا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،رواہ الترمذی ۔3524ت

23.عن ابی ذرٍ رضی اللہ عنہ قال قال لِی رسولُ اللہﷺ:

قُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ مُرًّا«بلوغ المرام (750)

24.عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ اَن النبیﷺ قال:

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ۔متفق علیہ ۔7498م

25.عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہﷺ:

اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ۔رواہ مسلم ۔7417م

26.عن ابی قتادۃ رضی اللہ عنہ ان النبیﷺ قال

:إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ۔ متفق علیہ ۔ 5630ب

27.عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہﷺ:

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ ۔رواہ ابو داؤد ۔4918د

28.عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہﷺ:

اِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ".متفق علیہ ۔ 2559ب

29.عن علی رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہﷺ :

البَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ،فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ«.رواہ الترمذی ۔3546ت

30.عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ اَن النبیﷺ قال:

كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ "رواہ مسلم۔ 7م

31.عن انس رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ قال:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔ متفق علیہ۔ 13ب

32.عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ أنَّ النَّبِيَّ ﷺ:

هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ، قَالَهَا ثَلَاثًا۔ رواہ مسلم۔ 6784م

33.عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ۔ رواہ مسلم (221)

34.عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ۔ رواہ مسلم۔ حدیث نمبر 7400م

35.عن بریدۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ». رواہ البخاری 553

36.عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ ﷺ:

الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ۔ متفق علیہ 6117ب

37.عن زید بن أرقم رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ قال:

صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ۔ رواہ مسلم (1746)

38.عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول اللہ ﷺ:

إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ۔ رواہ مسلم (6780)

39.عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ. رواہ بخاری (5645)

40.عن ابن عمر رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ:

لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ". سنن ابی داؤد(5246)

41.عن بریدۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا۔ سنن نسائی(2034)

42.عن مالك بن الحویرث رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي۔ صحیح بخاری(6008)

43.عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا"۔ سنن ابی داؤد(4820)

44.عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال:

الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ"۔ سنن الترمذی(3371)

45.عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ, وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ"۔ سنن ابی ماجہ(3800)

46.عن ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ، دَخَلَ الْجَنَّةَ "صحیح مسلم(1438)

47.عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ اَن رسول اللہ ﷺ قال:

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ۔ صحیح بخاری(6066)

48.عن ابی ضحیفۃ وھب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: أَمَّا أَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِئًا: سنن ترمذی(1830)

49.عن عائشۃ رضی اللہ عنہا اَنَّ رسول اللہ ﷺ:

كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ، قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا "صحیح بخاری(1032)

50.عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول اللہ ﷺ:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ: صحيح مسلم (4493)

51. عن سهل بن سعد رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ. صحیح بخاری (6241)

52. عن سهل بن سعد رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:

«لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ. متفق علیه 2554م

53. عن أبی هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:

نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ. رواه الترمذی 1078ت

54. عن أبی هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:

إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ. سنن الترمذی. (421)

55. عن عثمان بن عفان رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. صحیح بخاری (5027)

56. عن أنس رضی الله عنه أن النبی ﷺ قال:

«جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ". سنن ابی داؤد (2504)

57. عن ابن عباس رضی الله عنهما، قال: قال رسول الله ﷺ:

لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ، لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ. صحيح مسلم (2667)

58. عن عائشة رضی الله عنها قالت: قال رسول الله ﷺ:

إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ. صحیح بخاری 6927

59. عن عبد الله بن عمر رضی اللهُ عَنْهُما قال: قال رسول الله ﷺ:

كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. صحيح مسلم (5218)

60.عن عائشة رضی الله عنها عن النبی ﷺ قالت: كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ ۔صحیح بخاری (6462)

61.عن ابن مسعود رضی الله عنه،ان رسول الله ﷺ کان یقول: اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي، فَأَحْسِنْ خُلُقِي۔ مسند احمد(3823)

62.عن أبی هریرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ: هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ صحیح مسلم (6683)

63.عن أبی سعید الخدری رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ".صحیح مسلم (2123)

64.عن أبی هریرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ»رواه مسلم 6541

65.عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ۔صحیح بخاری(10)

66.عن جبیر بن مطعم رضی اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ» یعنی: قاطع رحم.متفق علیه5984ب

67.عن أبی هریرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْراً۔رواه مسلم 912

68.عن أنس رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ.راه بخاری 1885

69.عن عائشة رضی الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ۔صحیح بخاری (2697)

70.عن أبي بكرة رضي الله عنه قال: سمعت رسولَ الله ﷺ يقولُ:
لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ. صحيح مسلم (4490)
71.عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ قال:
لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. متفق عليه 5233ب
72.عن أبي طلحة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ. متفق عليه، 5515م
73.عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. متفق عليه، 5899ب
74.عن جابر رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ". رواه ابن ماجه 3393
75.عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله ﷺ قال:
مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ، طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ. متفق عليه 2453ب
76.عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال:
مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ. رواه البخاري 5787
77.عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
اَلْعَائِدُ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ. متفق عليه 2623ب
78.عن أنس رضي اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:
سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ" متفق عليه 723ب
79.عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ. رواه الترمذي، 3546
80.عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:

قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ: أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ أُنْفِقْ عَلَيْكَ متفق عليه 5352ب

81.عن علی بن حسین رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

إِنَّ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكَهُ مَا لَا يَعْنِيهِ. رواہ الترمذی 2318

82.عن أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول اللہ ﷺ یقول:

الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ متفق علیہ، 2087ب

83.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

"إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ. رواہ مسلم 1241

84.عن أبی موسی رضی اللّٰہُ عَنْهُ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

إِنَّ اللّٰهَ يُمْلِي لِلظَّالِمِ، فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ، متفق علیہ، 6581م

85.عن أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ ﷺ قال:

حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ" متفق علیہ 6487ب

86.عن ابن عباس رضی اللہ عنہما أن رسولَ اللہ ﷺ قال:

أَحَقُّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ، رواہ البخاری، 2276

87.عن أنس رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال:

مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا"، ابن ماجہ 696

88.عن ابن مسعود رضی اللّٰہُ عَنْهُ قال: قال النبی ﷺ:

أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ. متفق علیہ، 4381م

89.عن أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ قال:

الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ. رواہ ترمذی 2378

90.عن جابر بن عبد اللہ رضی اللّٰہُ عَنْهُ قال: سمعتُ رسولَ اللہ ﷺ

یقول: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ. رواہ مسلم 7232

91.عن أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال:

لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ" متفق علیہ،6446ب

92. عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ:

اِجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا ۔ متفق علیہ،1820م

93. عن أنس رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:

لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ" ۔ رواہ أبو داود 521

94. عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما قال:

حَفِظْتُ مِنْ رسولِ اللهِ ﷺ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، رواہ ترمذی 2518

95. عن أبی هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ" يَعْنِي: الْمَوْتَ. رواہ ابن ماجہ 2458

96. عن عائشة رضی الله عنها قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ۔ إِنَّ لِي جَارَيْنِ، فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي؟ قَالَ: "إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا" ۔ رواہ البخاری 2595

97. عن جابر رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: مَنْ قَالَ:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ ۔ رواہ الترمذی سلسلہ احادیث صحیحہ 2966

98. عن عبادة بن الصامت رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:

لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ۔ رواہ مسلم 394

99. عن أبی هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:

أَعْذَرَ اللهُ إِلَى امْرِءٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ، حَتَّى بَلَّغَهُ سِتِّينَ سَنَةً ۔ رواہ البخاری 6419

100. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ الله ﷺ

: لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ ۔ رواہ مسلم 2462

....

نصاب الحديث لالدرجة الثالثه

101 عن أبي هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
مَنْ خَبَّبَ زَوْجَةَ امْرِءٍ أَوْ مَمْلُوكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا ۔ سنن ابی داود (5170).

102 عن أبي هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
أَنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، كَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدِهِ" صحیح بخاری 2073

103 عن أبي هريرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ، حَرَامٌ دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ. 6541 رواه مسلم

104 عن جرير بن عبد الله رضی اللهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ
يقول: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ. رواه مسلم 6600

105 عن بريدة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ، رواه الترمذی (2621)

106 عن أسامة بن زيد رضی الله عنهما أن النبی ﷺ قال:
لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ". صحیح بخاری (6764)

107 عن أبي هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ ۔ صحیح بخاری (6954)

108 عن أنس رضی الله عنه أن النبی ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، قَالَ:
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ". صحیح بخاری 6322

109 عن معاوية رضی الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول:
الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. صحیح مسلم (852)

110 عن أبي هريرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:

إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. صحیح مسلم (5689)

111 عن ابن مسعود رضی اللہ عَنْہُ أن النبی ﷺ كَانَ يَقُولُ:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى ۔ صحیح مسلم (6904)

112 عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنه عن النبی ﷺ قال: أَخْنَى الْأَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ". متفق علیه

113 عن جابر رضی اللہ عنه قال: سمعت رسول اللہ ﷺ یقول:

بَيْنَ الرَّجُلِ، وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ، تَرْكُ الصَّلَاةِ ۔ (247) رواہ مسلم

114 عن جابر رضی اللہ عنه قال: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ " صحیح مسلم، 4093

115 عن ابن مسعود رضی اللہ عَنْہُ أن النبی ﷺ قال:

أَلا أُنَبِّئُكُمْ ما الْعَضْهُ؟ هي النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ ۔ صحیح مسلم (6802)

116 عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه أن النبی ﷺ قال:

إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ ۔ رواہ مسلم (1897)

117 عن كعب بن عياض رضی اللہ عنه قال: سمعت رسول اللہ ﷺ یقول: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً، وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ. سنن الترمذی (2336)

118 عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنه أن رسول اللہ ﷺ قال: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ، فَلْيَتْبَعْ "، صحیح بخاری (4002)

119 عن أسامة بن زید رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ قال:

إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً، وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ ۔ سنن الترمذی، 2336

120 عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنه أن رسول اللہ ﷺ قال:

لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا ". صحیح بخاری (5788)

121 عن ابن عباس رضی الله عنهما أن النبی ﷺ:
مر علیه حمار قد وسم فی وجهه فقال: «لعن الله الذی وسمه» رواه مسلم

122 عن أنس رضی الله عنه أن رجلا قال: یارسول الله ﷺ إنی أحب هذه السورة: قل هو الله أحد، قال: إن حبها أدخلك الجنة» رواه الترمذی

123 عن أبی قتادة رضی اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ:
سئل عن صیام یوم عاشوراء، فقال: یکفر السنة الماضیة۔ رواه مسلم

124 عن ابن عمر رضی الله عنهما أن النبی ﷺ قال:
صلاة اللیل مثنی مثنی، فإذا خفت الصبح فأوتر بواحدة۔ متفق علیه

125 عن أنس رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
الغدوة فی سبیل الله أو روحة، خیر من الدنیا ومافیها ۔ متفق علیه

126 عن زید بن خالد الجهنی رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:
لاتسبوا الدیك، فإنه یوقظ للصلاة۔ رواه أبو داود

127 عن معاویة بن أبی سفیان رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: من یرد الله به خیرا یفقهه فی الدین۔ متفق علیه

128 عن أبی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
لعن الله الواصلة والمستوصلة، والواشمة والمستوشمة۔ رواه البخاری

129 عن أنس رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
یتبع الدجال من یهود أصبهان سبعون ألفا علیهم الطیالسة ۔ رواه مسلم

130 عن أبی موسی الأشعری رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:
«الاستئذان ثلاث، فإن أذن لك وإلا فارجع ۔ متفق علیه

131 عن ابن مسعود رضی الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: إن أشد الناس عذابا يوم القيامة المصورون. متفق عليه

132 عن أبي هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
من صام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه. متفق عليه

133 عن أنس رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
كل بنی آدم خطاء، وخير الخطائين التوابون. رواه الترمذی وابن ماجة

134 عن زينب الثقفية رضی الله عنها قالت: قال لنا رسول الله ﷺ:
«إذا شهدت إحداكن المسجد فلا تمس طيبا» رواه مسلم

135 عن عبد الله بن مغفل رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال:
«صلوا قبل المغرب» قال فی الثالثة: المن شاء. رواه البخاری

136 عن أبي هريرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك عند كل صلاة. رواه مسلم

137 عن أبي هريرة رضی الله عنه أنه سمع رسول الله ﷺ يقول:
إنّ فی الحبة السوداء شفاء من كل داء، إلا السام. متفق عليه

138 عن أبي هريرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
من حمل علينا السلاح، فليس منا ومن غشنا فليس منا. رواه مسلم

139 عن أبي هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان يسوق الناس بعصاه. متفق عليه

140 عن عائشة رضی الله عنها قالت: سمعت رسول الله ﷺ يقول:
«التلبينة مجمة الفؤاد المريض، تذهب ببعض الحزن. متفق عليه

141 عن أبي قتادة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

إذا دخل أحدكم المسجد، فلا يجلس حتى يصلي ركعتين ۔ متفق عليه

142 عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

لا يكون اللعانون شفعاء ولا شهداء يوم القيامة ۔ رواه مسلم

143 عن محمود بن لبيد رضی اللہُ عَنْہُ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

إن أخوف ما أخاف عليكم الشرك الأصغر: الرياء رواه أحمد

144 عن أبي سعيد الخدری رضی اللہُ عَنْہُ عن النبی ﷺ قال:

لا تصاحب إلا مؤمنا، ولا يأكل طعامك إلا تقی ۔ رواه أبو داود

145 عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول اللہ ﷺ:

لا تسبوا الأموات، فإنهم قد أفضوا إلى ما قدموا» رواه البخاری

146 عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول اللہ ﷺ يقول:

إذ صليتم على الميت فأخلصوا له الدعاء ۔ رواه أبو داود

147 عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال:

لا يستر عبد عبدا فی الدنيا إلا ستره اللہ يوم القيامة» رواه مسلم

148 عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال: سمعت رسول اللہ ﷺ

يقول: «إن أبر البر صلة الرجل أهل ود أبيه ۔ رواه مسلم

149 عن جابر رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ ﷺ قال:

رحم اللہ رجلا سمحا إذا باع، وإذا اشترى، وإذا اقتضى ۔ رواه البخاری

150 عن أنس رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ ﷺ قال:

من أحب أن يبسط له فی رزقه، وينسأ له فی أثره، فليصل رحمه ۔ متفق عليه

151 عن صخر بن وداعة الغامدی رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ ﷺ قال:

«اللهم بارك لأمتی فی بكورها ۔ رواه أبو داود والترمذی

152 عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: يدخل الفقراء الجنة قبل الأغنياء بخمسمائة عام، نصف يوم. رواه الترمذي

153 عن سعد بن أبي وقاص رضى اللهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: إن الله يحب العبد التقي الغني الخفي. رواه مسلم

154 عن أبي هريرة رضى الله عنه أن رجلا قال للنبي ﷺ: أوصني، قال: لا تغضب فردَّد مِرارا، قال: «لا تغضب. رواه البخاري

155 عن أبي ذر رضى الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
من قام مع الإمام حتى ينصرف كتب الله له قيام ليلة. رواه النسائي

156 عن أبي هريرة رضى الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
القاب قوس في الجنة خير مما تطلع عليه الشمس أو تغرب. متفق عليه

157 عن عائشة رضى الله عنها قالت: سمعت رسول الله ﷺ يقول:
لا صلاة بحضرة طعام ولا وهو يدافعه الأخبثان. رواه مسلم

158 عن عمرو بن العاص رضى اللّٰهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال:
فضل ما بين صيامنا وصيام أهل الكتاب أكلة السحر» رواه مسلم

159 عن أبي الدرداء رضى الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
من حفظ عشر آيات من أول سورة الكهف عصم من الدجال. رواه مسلم

160 عن أبي ذر رضى الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
يا أبا ذر إذا طبخْت مرَقة فأكثِر ماءها، وتعاهدْ جيرانك» رواه مسلم

161 عن معاذ رضى الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:
من كان آخر كلامه لا إله إلا الله دخل الجنة. رواه أبو داود والحاكم

162 عن أبي هريرة رضى الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:

الله أشد فرحا بتوبة أحدكم من أحدكم بضالته إذا وجدها» رواه مسلم

163 عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

قلب الشيخ شاب على حب اثنتين: طول الحياة وحب المال. رواه مسلم

164 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال:

أقرب ما يكون العبد من ربه وهو ساجد، فأكثروا الدعاء. رواه مسلم

165 عن ابن مسعود رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال النبي ﷺ:

الجنة أقرب إلى أحدكم من شراك نعله، والنار مثل ذلك. رواه البخارى

166 عن أبي مرثد الغنوى رضى اللهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: لا تصلوا إلى القبور، ولا تجلسوا عليها. رواه مسلم

167 عن أم سلمة رضى اللهُ عَنْهَا أن رسول الله ﷺ قال:

الذى يشرب فى آنية الفضة إنما يجرجر فى بطنه نار جهنم. متفق عليه

168 عن أنس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أن النبى ﷺ وجد تمرة فى الطريق، فقال:

لولا أنى أخاف أن تكون من الصدقة لأكلتها» متفق عليه

169 عن أبي هريرة رضى اللّٰهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:

من تاب قبل أن تطلع الشمس من مغربها تاب الله عليه» رواه مسلم

170 عن أبي هريرة رضى اللّٰهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال:

من قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه. متفق على

171 عن أبي مسعود البدرى رضى اللّٰهُ عَنْهُ عن النبى ﷺ قال:

من قرأ بالآيتين من آخر سورة البقرة فى ليلة كفتاه. متفق عليه

172 عن جابر رضى اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ أمر بلعق الأصابع والصحفة وقال: إنكم لا تدرون فى أيها البركة. رواه مسلم

173 عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضی اللّٰہُ عَنْہُما أن رسول الله ﷺ قال: يغفر الله للشهيد كل شیء إلا الدين ۔ رواه مسلم

174 عن عائشة رضی اللہُ عَنۡہَا عن النبی ﷺ قال:
إن الرفق لا يكون فی شیء إلا زانه، ولا ينزع من شیء إلا شانه ۔ رواه مسلم

175 عن أبی قتادة رضی اللہُ عَنۡہُ قال: سئل رسول الله ﷺ:
عن صوم يوم عرفة؟ قال: يكفر السنة الماضية والباقية ۔ رواه مسلم

176 عن أبی مسعود البدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ عن النبی ﷺ قال:
إذا أنفق الرجل على أهله نفقة يحتسبها فهی له صدقة ۔ متفق عليه

177 عن عائشة رضی اللہُ عَنۡہَا قالت قال النبی ﷺ :الا هجرة بعد الفتح، ولكن جهاد ونية وإذا استنفرتم فانفروا ۔ متفق عليه

178 عن أبی هريرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال:
إن الإيمان ليأرز إلى المدينة كما تأرز الحية إلى جحرها ۔ متفق عليه

179 عن عدی بن حاتم رضیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قال: قال رسول الله ﷺ:
اتقوا النار ولو بشق تمرة فمن لم يجد فبكلمة طيبة ۔ متفق عليه

180 عن أبی هريرة رضی اللہُ عَنۡہُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول:
«من حج فلم يرفث، ولم يفسق رجع كيوم ولدته أمه ۔ متفق عليه

181 عن أبی هريرة رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قال: قال رسول الله ﷺ:
رب أشعث أغبر مدفوع بالأبواب لو أقسم على الله لأبره» رواه مسلم

182 عن عائشة رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا أن رسول الله ﷺ قال:
تحروا ليلة القدر فی الوتر من العشر الأواخر من رمضان» رواه البخاری

183 عن ابن عمر رضی اللهُ عَنۡهُما قال : أخذ رسول الله ﷺ بمنکبی فقال: «کن فی الدنیا کأنك غریب أو عابر سبیل» رواه البخاری

184. عن عقبة بن عامر رَضِیَ اللهُ عَنۡهُ قال: قلت یا رسول الله ﷺ ما النجاة؟ قال: أمسك علیك لسانك، ولیسعك بیتك، وابك علی خطیئتك. رواه الترمذی

185 عن أبی هریرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قال: قال رسول الله ﷺ: لا تصحب الملائکة رفقة فیها کلب أو جرس» رواه مسلم

186 عن عبد الله بن بسر الأسلمی رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قال: قال رسول الله ﷺ: «خیر الناس: من طال عمره، وحسن عمله. رواه الترمذی

187 عن أبی هریرة رضی اللهُ عَنۡهُ أن رسول الله ﷺ قال: إذا لبستم، وإذا توضأتم، فابدؤوا بأیامنکم. رواه أبو داود والترمذی

188 عن أبی موسی رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قال: قال رسول الله ﷺ: المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضه بعضا وشبك بین أصابعه. متفق علیه

189 عن ابن عمر رضی الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ: لن یزال المؤمن فی فسحة من دینه ما لم یصب دما حراما. رواه البخاری

190 عن أبی هریرة رضی اللهُ عَنۡهُ عن النبی ﷺ قال: من قام لیلة القدر إیمانا واحتسابا، غفر له ما تقدم من ذنبه. متفق علیه

191 عن أبی موسی الأشعری رضی اللهُ عَنۡهُ قال: قال رسول الله ﷺ: عودوا المریض، وأطعموا الجائع، وفکوا العانی. رواه البخاری

192 عن أبی هریرة رضی اللهُ عَنۡهُ عن النبی ﷺ قال: أحب البلاد إلی الله مساجدها، وأبغض البلاد إلی الله أسواقها. رواه مسلم

193 عن عائشة رضی اللهُ عَنۡهَا قالت: سمعت رسول الله ﷺ یقول:

إن المؤمن ليدرك بحسن خلقه درجة الصائم القائم " رواه أبو داود

194 عن ابن مسعود رضی اللَّهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:

لا تباشر المرأة المرأة فتصفها لزوجها كأنه ينظر إليها ۔ متفق عليه

195 عن أبي هريرة رضی اللهُ عَنْهُ عن النبی ﷺ قال: إن الله تجاوز عن أمتی ما حدثت به أنفسها ما لم تعمل أو تتكلم ۔ متفق عليه

196 عن أبي هريرة رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:

بدأ الإسلام غريبا، وسيعود كما بدأ غريبا، فطوبى للغرباء» رواه مسلم

197 عن أبي مسعود عقبة بن عمرو الأنصاری رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: «من دل على خير فله مثل أجر فاعله ۔ رواه مسلم

198 عن عائشة رضی الله عنها قالت: قال رسول الله ﷺ:

أيما امرأة نكحت بغير إذن وليها فنكاحها باطل" ۔ رواه أبو داود والترمذی

199 عن أبي هريرة رضی اللَّهُ عَنْهُ عن النبی ﷺ قال: أصدق كلمة قالها شاعر كلمة لبيد: ألا كل شیء ما خلا الله باطل ۔ متفق عليه

200 عن أبي هريرة رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:

لا يجزی ولد والدا إلا أن يجده مملوكا، فيشتريه، فيعتقه ۔ رواه مسلم

....

نصاب الحديث للدرجة الثالثه

201 عن بعض أزواج النبي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ عن النبي ﷺ قال:
من أتى عرافا فسأله عن شيء لم تقبل له صلاة أربعين ليلة. رواه مسلم

202 عن أبي هريرة رضي اللّٰهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:
على أنقاب المدينة ملائكة، لا يدخلها الطاعون ولا الدجال. متفق عليه

203 عن عبد الله بن عمر رضي اللّٰهُ عَنْهُما أن رسول الله ﷺ قال:
صلاة الجماعة أفضل من صلاة الفذ بسبع وعشرين درجة. متفق عليه

204 عن عائشة رضي الله عنها قالت: قال النبي ﷺ: من نذر أن يطيع الله فليطعه، ومن نذر أن يعصي الله فلا يعصه، رواه البخاري

205 عن أبي هريرة رضي اللّٰهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال: يستجاب لأحدكم ما لم يعجل: يقول قد دعوت ربي، فلم يستجب لي. متفق عليه

206 عن عبد الله بن عباس رضي اللّٰهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:
«نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ» رواه مسلم

207 عن أبي هريرة رضي اللّٰهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال: ليس الشديد بالصرعة، إنما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب. متفق عليه

208 عن أنس رضيَ اللّٰهُ عَنْهُ عن النبي ﷺ قال: من عال جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيامة أنا وهو كهاتين، وضم أصابعه. رواه مسلم

209 عن ابن مسعود رضي اللّٰهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: ليس منا من ضرب الخدود وشق الجيوب، ودعا بدعوى الجاهلية. متفق عليه

210 عن سهل بن سعد رضى اللهُ عَنْهُ قال : قال رسول الله ﷺ: من يضمن لی ما بين لحييه وما بين رجليه، أضمن له الجنة ۔ متفق عليه

211 عن الأغر المزنی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال: إنه ليغان على قلبی، وإنی لأستغفر الله فی اليوم مائة مرة ۔ رواه مسلم

212 عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی الله عنه، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: «الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا» قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: «بِرُّ الوَالِدَيْنِ. رواه البخاری۔

213 عن أبی هريرة رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ :من سأل الناس تكثرا فإنما يسأل جمرا، فليستقل أو ليستكثر ۔ رواه مسلم

214 عن أبی أمامة رضی الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: اقرؤوا القرآن فإنه يأتی يوم القيامة شفيعا لأصحابه» رواه مسلم

215 عن أنس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: اسمعوا وأطيعوا، وإن استعمل عليكم عبد حبشی، كأن رأسه زبيبة ۔ رواه البخاری

216 عن أنس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أن النبی ﷺ كان يقول: اللهم إنی أعوذ بك من البرص، والجنون والجذام، وسیء الأسقام ۔ رواه أبو داود

217 عن عائشة رضی اللهُ عَنْهَا أن رسول الله ﷺ قال: ما من يوم أكثر من أن يعتق الله فيه عبدا من النار من يوم عرفة ۔ رواه مسلم

218 عن أبی هريرة رضی اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ:
يا نساء المسلمات، لا تحقرن جارة الجارتها ولو فرسن شاة ۔ متفق عليه

219 عن أبی هريرة رضی اللهُ عَنْهُ عن النبی ﷺ قال: من أتى كاهنا أو

عرافا فصدقه بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد۔ رواه أحمد

220 عن أبي أيوب الأنصاری رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ ﷺ قال:

من صام رمضان ثم أتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر ۔ رواه مسلم

221 عن أبي سعيد الخدری رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ قال:

يكون خليفة من خلفائكم فی آخر الزمان يحثو المال ولا يعده۔ رواه مسلم

222 عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:

من عرض عليه ريحان فلا يرده فإنه خفيف المحمل، طيب الريح ۔ رواه مسلم

223 عن عائشة رضی اللہ عنہا أن النبی ﷺ كان يقول فی دعائه:

اللهم إنی أعوذ بك من شر ما عملت، ومن شر ما لم أعمل۔ رواه مسلم

224 عن عبد الله بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ قال:

«إن الله عز وجل يقبل توبة العبد مالم يغرغر ۔ رواه الترمذی

225 عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال: قال النبی ﷺ:

الميت يعذب فی قبره بما نيح عليه وفی رواية: «ما نيح عليه ۔ متفق عليه

226 عن عبد الله بن زيد الأنصاری رضی اللہ عنہ أنه سمع رسول اللہ ﷺ

يقول: «ما بين منبری وبيتی روضة من رياض الجنة» رواه مسلم

227 عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ قال:

إن الله تعالى يغار، وغيرة الله أن يأتی المرء ما حرم الله عليه ۔ متفق عليه

228 عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما أن رسول اللہ ﷺ

قال: «الدنيا متاع، وخير متاعها المرأة الصالحة۔ رواه مسلم

229 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ إذا باتت المرأة مهاجرة فراش زوجها لعنتها الملائكة حتى ترجع. متفق عليه

230 عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضى اللهُ عَنْهُما قال: قال رسول الله ﷺ قال: «كفى بالمرء إثما أن يضيع من يقوت. رواه أبو داود

231 عبد الله بن عمر رضى الله عنها أن رسول الله ﷺ قال:

من شرب الخمر فى الدنيا، ثم لم يتب منها، حرمها فى الآخرة. متفق عليه

232 عن أبي قتادة رضى الله عنه عن النبى ﷺ قال:

سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا. رواه الترمذى. 1894ت

233 عن ابن عباس رضى الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ لأشج عبد القيس: «إن فيك خصلتين يحبهما الله: الحلم والأناة. رواه مسلم

234 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ عن النبى ﷺ قال: من نسى وهو صائم فأكل أو شرب فليتم صومه، فإنما أطعمه الله وسقاه. متفق عليه

235 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال: آية المنافق ثلاث: إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف، وإذا اؤتمن خان. متفق عليه

236 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول:

إن أمتى يدعون يوم القيامة غرا محجلين من آثار الوضوء. متفق عليه

237 عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضى اللهُ عَنْهُما قال: قال رسول الله ﷺ: «اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك. رواه مسلم

238 عن أبي الدرداء رضي اللهُ عَنْهُ عن النبي ﷺ قال: من رد عن عرض أخيه بالغيب رد الله عن وجهه النار يوم القيامة» رواه الترمذى

239 عن أبي هريرة رضي اللهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال. لا يمش أحدكم في نعل واحدة، لينعلهما جميعا، أو ليخلعهما جميعا. متفق عليه

240 عن جابر رضي اللّٰهُ عَنْهُ قال: أتيت النبي ﷺ فدققت الباب فقال: «من هذا؟» فقلت: أنا، فقال: «أنا أنا كأنه كرهها. متفق عليه

241 عن أبي يحيى خريم بن فاتك رَضَى اللّٰهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: من أنفق نفقة في سبيل الله كتب له سبعمائة ضعف. رواه الترمذى

242 عبد الله بن عمر رضي اللهُ عَنْهُما قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «إنما الناس كالإبل المائة، لا تكاد تجد فيها راحلة. متفق عليه

243 عن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: كل امرء في ظل صدقته حتى يفصل بين الناس. رواه ابن حبان والحاكم

244 عن سمرة رضي اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: البسوا البياض، فإنها أطهر وأطيب وكفنوا فيها موتاكم. رواه النسائي والحاكم

245 عن البراء رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: ما من مسلمين يلتقيان فيتصافحان إلا غفر لهما قبل أن يفترقا. رواه أبو داود

246 عن أنس رضي اللهُ عَنْهُ قال: قال لي رسول الله ﷺ يا بني، إذا دخلت على أهلك فسلم، يكن بركة عليك وعلى أهل بيتك» رواه الترمذى

247 عن أبي موسى الأشعري رضي اللّٰهُ عَنْهُ أن رسول الله ﷺ قال:

حرم لباس الحرير والذهب على ذكور أمتي، وأحل لإناثهم. رواه الترمذی

248 عن أبی سعید الخدری رضی اللّٰہُ عَنۡہُ قال: قال رسول الله ﷺ: إذا تثاءب أحدكم فليمسك بيده على فيه فإن الشيطان يدخل. رواه مسلم

249 عن عبد الله بن عمر رضی اللّٰہُ عَنۡہُما أن رسول الله ﷺ قال: «خالفوا المشركين: وفروا اللحى، وأحفوا الشوارب. متفق علیه

250 عن أبی سعيد وأبی هريرة رضی الله عنهما قالا: قال رسول الله ﷺ: إذا خرج ثلاثة فی سفر فليؤمروا أحدهم» رواه أبو داود

251 عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رَضِیَ اللهُ عَنۡہُ قال: قال رسول الله ﷺ: «إن الله يحب أن يری أثر نعمته علی عبده» رواه الترمذی

252 عَنۡ أَنَسٍ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنۡ كُنَّ فِيۡهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الۡإِيۡمَانِ: أَنۡ يَكُوۡنَ اللهُ وَرَسُوۡلُهُ أَحَبَّ إِلَيۡهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنۡ يُحِبَّ الۡمَرۡءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلهِ، وَأَنۡ يَكۡرَهَ أَنۡ يَعُوۡدَ فِي الۡكُفۡرِ كَمَا يَكۡرَهُ أَنۡ يُقۡذَفَ فِي النَّارِ. متفق علیه

253 عن أبی هريرة رضی اللّٰہُ عَنۡہُ قال: قال رسول الله ﷺ: أكمل المؤمنين إيمانا أحسنهم خلقا، وخياركم خياركم لنسائهم» رواه الترمذی

254 عن سعد بن أبی وقاص رضی اللهُ عَنۡہُ أن النبی ﷺ قال: من ادعى إلى غير أبيه وهو يعلم أنه غير أبيه فالجنة عليه حرام. متفق علیه

255 عن جندب بن عبد الله بن سفيان رَضِیَ اللهُ عَنۡہُ قال: قال النبی ﷺ: من سَمَّعَ سَمَّعَ الله به، ومن يرائی الله يرائی به. متفق علیه

256عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: عليك السمع والطاعة فى عسرك ويسرك، ومنشطك ومكرهك، وأثرة عليك» رواه مسلم

257 عن عائشة رضى الله عنها قالت: قال رسول الله ﷺ:
يا عائشة بيت لا تمر فيه جياع أهله قالها مرتين أو ثلاثا۔ رواه مسلم

258 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: ما يجد الشهيد من مس القتل إلا كما يجد أحدكم من مس القرصة۔ رواه الترمذى

259 عن أنس رضى اللهُ عَنْهُ قال: كان أكثر دعاء النبى ﷺ: اللهم آتنا فى الدنيا حسنة، وفى الآخرة حسنة وقنا عذاب النار» متفق عليه

260 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: من مات ولم يغز، ولم يحدث نفسه بغزو، مات على شعبة من النفاق۔ رواه مسلم

261 عن عبد الله بن عمر رضى اللّهُ عَنْهُما قال : قال رسول الله ﷺ: «الذى تفوته صلاة العصر فكأنما وتر أهله وماله۔ متفق عليه

262 عن أبي هريرة رضى الله عنه أن رسول الله ﷺ، قال: من سلك طريقا يلتمس فيه علما ء سهل الله له به طريقا إلى الجنة» رواه مسلم

263 عن أبي ذر الغفارى رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال لى رسول الله ﷺ:
لا تحقرن من المعروف شيئا، ولو أن تلقى أخاك بوجه طلق۔ رواه مسلم

264 عن هشام بن حكيم بن حزام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: إن الله يعذب الذين يعذبون الناس فى الدنيا ۔ رواه مسلم

265 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنۡهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «إذا انقطع شسع نعل أحدكم، فلا يمش فى الأخرى حتى يصلحها ـ رواه مسلم

266 عن أبي هريرة رضى اللّٰهُ عَنۡهُ قال: قال رسول الله ﷺ: إن لله تسعة وتسعين اسماء مائة إلا واحدا من أحصاها دخل الجنة. متفق عليه

267 عن ابن مسعود وابن عمر وأنس رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُم قالوا: قال النبى ﷺ: لكل غادر لواء يوم القيامة، يقال: هذه غدرة فلان. متفق عليه

268 عن ابن عمر رضى الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ لا يقيمن أحدكم رجلا من مجلسه ثم يجلس فيه، ولكن توسعوا وتفسحوا ـ متفق عليه

269 عن ابن عمر رضى اللهُ عَنۡهُما أن رسول الله ﷺ قال: لا يبع بعضكم على بيع بعض، ولا يخطب على خطبة أخيه إلا أن يأذن له ـ متفق عليه

270 عن عائشة رضى الله عنها قالت: قال رسول الله ﷺ:

خيركم خيركم لأهله، وأنا خيركم لأهلى» رواه الترمذى

271 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنۡهُ عن النبى ﷺ قال: لو دعيت إلى كراع أو ذراع لقبلت ولو أهدى إلى ذراع أو كراع لقبلت ـ رواه البخارى

272 عن أبي ذر رضى اللهُ عَنۡهُ قال: قال رسول الله ﷺ: إذا صمت من الشهر ثلاثة أيام، فصم ثلاث عشرة، وأربع عشرة، وخمس عشرة ـ رواه الترمذى

273 عن ابن عمر رضى الله عنهما أن رسول الله ﷺ قال: يقوم الناس لرب العالمين حتى يغيب أحدهم فى رشحه إلى أنصاف أذنيه ـ متفق عليه

274 عن عروة البارقى رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ أن رسول الله ﷺ قال:

الخيل معقود في نواصيها الخير إلى يوم القيامة، الأجر والمغنم ـ متفق عليه

275 عن أنس رضى اللهُ عَنْهُ عن النبي ﷺ أنه قال: «لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين ـ متفق عليه

276 عن أبي هريرة رضى اللهُ عَنْهُ أن النبي ﷺ قال: من غدا إلى المسجد أو راح أعد الله له في الجنة نزلا كلما غدا أو راح ـ متفق عليه

277 عن سمرة رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل أفضل» رواه أبو داود والترمذي

278 عن معاوية رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «إنك إن اتبعت عورات المسلمين أفسدتهم، أو كدت أن تفسدهم» رواه أبو داود

279 عن عمران بن حصين رضى اللهُ عَنْهُما قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «ما بين خلق آدم إلى قيام الساعة أمر أكبر من الدجال» رواه مسلم

280 عن أنس رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: لا عدوى ولا طيرة، ويعجبني الفأل» قالوا: وما الفأل؟ قال: «كلمة طيبة» متفق عليه

281 عن ابن عباس رضى الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ: من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر، زاد ما زاد ـ رواه أبو داود

282 عبد الله بن مسعود رضى اللهُ عَنْهُ قال: قال رسول الله ﷺ: ما أنزل الله عز وجل داء إلا أنزل له دواء علمه من علمه وجهله من جهله» رواه أحمد

283 عن قطبة بن مالك رضى اللهُ عَنْهُ قال: كان النبي ﷺ يقول: «اللهم إني أعوذ بك من منكرات الأخلاق، والأعمال، والأهواء» رواه الترمذي

284 عن النعمان بن بشير رضی اللهُ عَنۡهُما قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «لَتُسَوُّنَّ صفوفكم، أو ليخالفن الله بين وجوهكم. متفق عليه

285 عن أبي أمامة صدى بن عجلان الباهلي رضی اللهُ عَنۡهُ قال: قال رسول الله ﷺ: «إن أولى الناس بالله من بدأهم بالسلام. رواه أبو داود

286 عن أبي هريرة رضی اللهُ عَنۡهُ أن رسول الله ﷺ قال: إذا قلت لصاحبك يوم الجمعة: أنصت- والإمام يخطب- فقد لغوت. متفق عليه

287 عن أبي هريرة رضی اللهُ عَنۡهُ أن رسول الله ﷺ قال: «ما من أحد يسلم علی إلا رد الله علی روحی حتی أرد عليه السلام» رواه أبو داود

288 عن عائشة رضی الله عنها قالت: كان النبی ﷺ يكثر أن يقول فی ركوعه وسجوده: سبحانك اللهم ربنا وبحمدك، اللهم اغفر لی. متفق عليه

289 عَنۡ مَعۡقِلِ بۡنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَالَ رسول الله ﷺ:

"تَزَوَّجُوا الۡوَدُودَ الۡوَلُودَ، فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الۡأُمَمَ". رواه ابو داود

290 عن أبي هريرة رضی اللهُ عَنۡهُ عن رسول الله ﷺ قال: تعرض الأعمال يوم الاثنين والخميس، فأحب أن يعرض عملی وأنا صائم» رواه الترمذی

291 عن ابن عمر رضی اللهُ عَنۡهُ، ان رسول الله ﷺ "

نهى ان يصلى مع طلوع الشمس او غروبها."

292 عن أبي هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: «تعس عبد الدينار والدرهم والقطيفة إن أعطی رضی، وإن لم يعط لم يرض» رواه البخاری

293 عن أبي هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ :من سئل عن علم فكتمه الجم یوم القیامت بلجام من النار ۔رواہ ابی داؤد وترمذی

294 عن أبي هريرة رضی اللہُ عَنہُ أن رسول الله ﷺ قال لا تقوم الساعة حتی تخرج نار من ارض الحجاز تضیء اعناق الابل ببصر ۔متفق علیہ

295 عن ابی موسی الاشعری رضی الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ اذا مرض العبد او سافر کتب له ما کان یعمل مقیما صحیحا ۔رواہ البخاری

296 عن عمران بن الحصين رضی الله عنهما قال: قال لی النبی ﷺ: اصل قائما، فإن لم تستطع فقاعداً، فإن لم تستطع فعلى جنب» رواہ البخاری

297 عن أبي هريرة رضی اللہُ عَنہُ عن النبی ﷺ قال: «تعوذوا بالله من جهد البلاء، ودرك الشقاء، وسوء القضاء، وشماتة الأعداء ۔متفق علیہ

298 عن أبي هريرة رضی اللہُ عَنہُ قال: قال رسول الله ﷺ:إذا دعی أحدكم فليجب، فإن كان صائما فليصل، وإن كان مفطرا فليطعم ۔رواہ مسلم

299 عن أبي عبس عبد الرحمن بن جبير رضی اللہُ عَنہُ قال: قال رسول الله ﷺ: ما اغبرت قدما عبد فی سبیل الله فتمسه النار» رواہ البخاری

300 عن بریدة رضی اللہُ عَنہُ قال: قال رسول الله ﷺ: «لا تقولوا للمنافق سيدٌ، فإنه إن يك سيدا، فقد أسخطتم ربكم عز وجل» رواہ أبو داود

....

نصاب لحفظ الحدیث کی ترتیب کے مطابق ہر حدیث شریف کا ترجمہ

1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نیک کام صدقہ ہے۔2۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت دونوں ایسے نزدیک ہیں جیسے یہ (کلمہ اور بیچ کی انگلیاں) نزدیک ہیں۔3۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نظر بد لگنا حق ہے۔4۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" :رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔"۔5۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔6۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی زندگی ہے، پس تو انصار و مہاجرین کی مغفرت کر۔7۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : اچھی بات صدقہ ہے۔8۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیاء ایمان سے ہے ۔9۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کی، کہا: ایک سفر کے دوران میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے، آپ ہمارے پاس پہنچے تو عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا، ہم میں سے کچھ لوگ (اپنے پاؤں پر)جلدی میں ہاتھ پھیرنے لگے تو آپ نے بلند آواز سے فرمایا! ان ایڑیوں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔10۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خالہ ماں کے درجہ میں ہے۔11۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مریض اونٹوں والا اپنے اونٹ تندرست اونٹوں والے کے اونٹ میں نہ چھوڑے۔12۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : مسواک منہ کی پاکیزگی، رب تعالی کی رضا کا ذریعہ ہے۔13۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ وترات کی تمام نمازوں کے بعد پڑھا کرو۔14۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ظلم قیامت کے دن اندھیرے ہوں گے۔15۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سحری کھاؤ کہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔16۔ آپ ﷺ نے فرمایا، آسانی کرو اور سختی نہ کرو اور خوش کرو اور نفرت نہ دلاؤ۔17۔ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

سے روایت کی، کہا: رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نظر ہٹا لوں۔18۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "لڑائی کیا ہے؟ ایک (قسم کی) چال ہے (اللہ و رسول ﷺ کے دشمن سے کامیابی کی)۔19۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے ": چغل خور جنت میں داخل نہ ہو گا۔20۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" : فجر کی دونوں رکعتیں دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے ان سب سے بہتر ہیں۔21۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "بخار جہنم کی بھاپ میں سے ہے اس لیے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔22۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا» **یا ذا الجلال والإکرام** «کو لازم پکڑو)یعنی: اپنی دعاؤں میں برابر پڑھتے رہا کرو۔23۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا" حق کہو خواہ کڑوا ہی کیوں نہ ہو۔24۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔25۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔26۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پانی پیئے تو (پینے کے) برتن میں (پانی پیتے ہوئے) سانس نہ لے۔27۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" : مومن مومن کا آئینہ ہے، اور مومن مومن کا بھائی ہے۔28۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی کسی سے جھگڑا کرے تو چہرے (پر مارنے) سے پرہیز کرے۔29۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے۔ 30۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے۔۔31۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہو گا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کے لیے چاہتا ہے۔ 32۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "غلو میں گہرے اترنے والے (بے فائدہ موشگافیاں کرنے والے) ہلاک ہو گئے۔" آپ نے تین بار یہ بات ارشاد فرمائی۔ 33۔ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا : مسلمان کو گالی دینا فسق ہے۔ 34۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' :فساداور فتنے کے وقت عبادت کرنے کااتنا ثواب ہے جیسے میرے پاس ہجرت کرنے کا۔35۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی،اس کا نیک عمل ضائع ہو گیا۔36۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :حیاء سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔37۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوبین (اطاعت گزار، توبہ کرنے والے اور اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنے والے لوگوں) کی نماز اس وقت ہوتی ہے، جب (گرمی سے) اونٹ کے دودھ چھڑائے جانے والے بچوں کے پاؤں جلنے لگتے ہیں۔38۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:اللہ تعالی کے نزدیک سب سے بڑھ کر بغض کے قابل وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔ 39۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی جس کے ساتھ خیر و بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے بیماری کی تکالیف اور دیگر مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔40۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جب سونے لگو تو آگ گھر میں موجود نہ رہنے دو (بجھا کر سوؤ)۔41 ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا تو اب تم اس کی زیارت کیا کرو ۔42۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ 43۔رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا : مجالس میں بہتر وہ ہے جو زیادہ کشادہ ہو۔44۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت کا مغز ہے ۔45۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' :سب سے بہترین ذکر »لا إله إلا الله «اور سب سے بہترین دعا »الحمد لله «ہے۔46۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :جس نے دو ٹھنڈے وقتوں کی نمازیں ادا کیں، وہ جنت میں داخل ہو گا(دن کا ٹھنڈا وقت عصر کا اور رات کا سب سے ٹھنڈا وقت فجر کا ہوتا ہے)۔47۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''بدگمانی سے بچتے رہو، بدگمانی اکثر تحقیق کے بعد جھوٹی بات ثابت ہوتی ہے۔ 48۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔49۔رسول اللہ ﷺ جب بارش ہوتی

دیکھتے تو یہ دعا کرتے :اے اللہ! نفع بخشنے والی بارش برسا۔ 50۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایسا عمل کیا، ہمارا دین جس کے مطابق نہیں تو وہ مردود ہے۔ 51۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (اندر داخل ہونے سے پہلے) اجازت مانگنا تو ہے ہی اس لیے کہ (اندر کی کوئی ذاتی چیز) نہ دیکھی جائے۔52۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایالوگ ہمیشہ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے۔53۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : مومن کی جان اس کے قرض کی وجہ سے اٹکی رہتی ہے جب تک کہ اس کی ادائیگی نہ ہو جائے۔ 54۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جب جماعت کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے سوا کوئی نماز (جائز) نہیں۔55۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔ 56۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' :مشرکوں سے اپنے اموال، اپنی جانوں اور زبانوں سے جہاد کرو۔ 57۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں آنے والے سال تک زندہ رہا تو میں نویں تاریخ کا بھی ضرور روزہ رکھوں گا ۔58۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نرمی کرتا ہے اور ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔59۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔60۔ نبی کریم ﷺ کو سب سے زیادہ پسندیدہ وہ عمل تھا جس کو آدمی ہمیشہ کرتا رہے۔ 61۔ رسول اللہ ﷺ آئینہ دیکھتے ہوئے یہ دعا پڑھتے تھے» :اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي «اے اللہ! جس طرح آپ نے میری صورت اچھی بنائی ہے، میری سیرت بھی اچھی کر دے۔ 62۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جب کوئی یہ کہے لوگ ہلاک ہوئے (حقارت سے اپنے تئیں عمدہ جان کر) تو وہ خود سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔ 63۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :قریب المرگ آدمی کے پاس کلمہ شریف کا ورد کرو۔64۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے برے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے۔65۔

آپ ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں۔66۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : رشتہ ناتا توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔67۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرمائے گا۔68۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کے اے اللہ ! جتنی مکہ میں برکت عطا فرمائی ہے مدینہ میں اس سے دگنی برکت کر۔69۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے ہمارے دین میں از خود کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ رد ہے۔ 70۔رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "کوئی شخص جب وہ غصے کی حالت میں ہو دو (شخصوں یا فریقوں) کے مابین فیصلہ نہ کرے۔ 71۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ محرم کے سوا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ بیٹھے۔ 72۔ رسول اللہ ﷺ فر مایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو نہ (اس گھر میں جس میں) کوئی تصویر ہو۔ 73۔ رسول اللہ ﷺ فرمایا: یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے تم ان کے خلاف کرو یعنی خضاب (سرخ مہندی) لگایا کرو۔74۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جس کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو، اس کا تھوڑا بھی حرام ہے۔75۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اگر کسی شخص نے ایک بالشت بھر زمین بھی کسی دوسرے کی ظلم سے لے لی تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کے گردن میں ڈالا جائے گا۔ 76۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے لٹکا ہو وہ جہنم میں ہو گا۔ 77۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : اپنے صدقہ کو واپس لینے والا شخص اس کتے کی طرح ہے جو اپنی ہی قے خود چاٹتا ہے۔78۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ صفیں برابر رکھو کیونکہ صفوں کا برابر رکھنا نماز کے قائم کرنے میں داخل ہے۔ 79۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' :بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے''۔80۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم ! تو خرچ کر تو میں تجھ کو دیئے

جاؤں گا۔ 81۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔ 82۔ میں نے خود نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ)سامان بیچتے وقت دکاندار کے (قسم کھانے سے سامان تو جلدی بک جاتا ہے لیکن وہ قسم برکت کو مٹا دینے والی ہوتی ہے۔ 83۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب شام کا کھانا حاضر ہو، اور نماز کھڑی کر دی جائے تو پہلے کھالو''۔ 84۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالی ظالم کو مہلت دیتا ہے، لیکن جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا۔ 85۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جہنم کو خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا اور جنت کو ناگوار چیزوں سے ڈھانپ دیا گیا ہے" ۔86۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جن چیزوں پر تم اجرت لے سکتے ہو ان میں سے زیادہ اس کی مستحق اللہ کی کتاب ہی ہے۔ 87۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص نماز کو بھول جائے تو وہ اسے اسی وقت ادا کرے جب یاد آ جائے ۔ اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے ۔88۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن لوگوں کے مابین سب سے پہلے جو فیصلے کیے جائیں گے وہ خون کے بارے میں ہوں گے۔ 89۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے"۔ 90۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر بندہ (روزِ قیامت) اسی حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کی موت واقع ہوئی ہو گی''۔ 91۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "امیری سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی بلکہ حقیقی امیری تو دل کی امیری کا نام ہے''۔ 92۔ نبی اکرم ﷺ سے روایت کی، آپ نے فرمایا: "کچھ نمازیں گھر میں پڑھا کرو اور ان (گھروں) کو قبریں نہ بناؤ۔" 93۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اذان اور اقامت (تکبیر) کے درمیان کی ہوئی دعا رد نہیں کی جاتی۔" 94۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ کر وہ اختیار کرو جو شک میں ڈالنے والی نہ ہو''۔ 95۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''لذتوں کو توڑ دینے، کاٹ دینے والی کا ذکر کثرت سے کیا کرو (یعنی موت کا) 96۔ عائشہ

(رضی اللہ عنہا) نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! میری دو پڑوسی ہیں، تو مجھے کس کے گھر ہدیہ بھیجنا چاہیے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے قریب ہو۔97۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ) سو مرتبہ پڑھا، اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔''98۔نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی نماز نہیں جس نے سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی۔''99۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کے لیے کوئی عذر باقی نہیں چھوڑا، جس کی موت کو اتنا مؤخر کر دیا کہ وہ ساٹھ سال کو پہنچ گیا۔100۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ بتوں کی قسم کھاؤ اور نہ ہی اپنے آباواجداد کی۔

101.جو شخص کسی عورت کو اس کے شوہر سے یا غلام کو مالک سے برگشتہ کرے وہ ہم میں سے نہیں''102.نبی ﷺ نے فرمایا: "داؤد علیہ السلام صرف اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے"۔103.ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔104.رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "جو شخص نرمی سے محروم کر دیا گیا وہ ہر قسم کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔"105.رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے اور اسلام قبول کرنے والے عام لوگوں کے درمیان نماز کا عہد و میثاق ہے جس نے نماز کو چھوڑ دیا اُس نے کفر کیا۔106.رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوگا اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوگا 107.رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایسے شخص کی نماز قبول نہیں کرتا، جسے وضو کی ضرورت ہو، یہاں تک کہ وہ وضو کر لے''۔108.نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے کہ اے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اور عورتوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔109.رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں تمام لوگوں سے لمبی ہوں گی۔110.رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں

سے کوئی اگر مجلس سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔111. نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: ''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور لوگوں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔''112. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالٰی کے نزدیک بدترین نام اس شخص کا ہے، جو "ملک الاملاک" نام رکھے۔113. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندے اور کفر اور شرک کے درمیان سوائے نماز چھوڑ دینے کے کوئی اور حد فاصل نہیں۔114. رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا: (گناہ میں) یہ سب برابر ہیں۔115. نبی ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ ''عَضْہ'' کیا چیز ہوتی ہے؟ اس سے مراد وہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دے''116. نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی اس کتاب کے ذریعے بہت سی قوموں کو رفعت دیتا ہے اور بہت سی اقوام کو پستی میں گرا دیتا ہے۔117. آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''ہر امت کی آزمائش کسی نہ کسی چیز میں ہے اور میری امت کی آزمائش (فتنہ) مال میں ہے۔118. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مالدار شخص کا (قرض کی ادائیگی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور اگر تم میں سے کسی کو (قرض کی وصولی کے لیے) کسی مالدار شخص کی طرف منتقل کر دیا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس منتقلی کو قبول کر لے۔119۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے اپنے بعد کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑا، جو مردوں کے حق میں عورتوں سے زیادہ ضرر رساں ہو۔120۔. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ قیامت کے دن اس شخص کو (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا جو اپنا کپڑا تکبر سے گھسیٹ کے چلتا ہے۔121. نبی ﷺ ایک گدھے کے پاس سے گزرے جس کے چہرے پر نشان تھا تو آپ نے کہا: "خدا اس پر لعنت کرے جس نے اسے نشان زدہ کیا۔122. ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں سورۂ اخلاص سے محبت کرتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی محبت تجھے جنت لے جائے گی۔123. رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشورا کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پچھلے سال کا کفارہ ہے۔124. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" رات کی نماز دو، دو رکعت کی صورت میں (پڑھی جائے) اور جب تم میں سے کسی کو صبح کے طلوع ہونے کا خدشہ واندیشہ لاحق ہونے لگے تو (آخر میں) ایک رکعت پڑھ لے۔ یہ رکعت اس کی ساری نماز کو وتر بنادے گی۔125. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے ایک صبح یا ایک شام نکلنا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے"۔126. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" مرغے کو گالی مت دو، کیونکہ وہ نماز کے لیے جگاتا ہے"۔127. رسول اللہ صلی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عنایت فرمادیتا ہے۔128. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اللہ نے مصنوعی بال جوڑنے والیوں پر، جڑوانے والیوں پر، گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر لعنت بھیجی ہے129. آپ ﷺ نے فرمایا اصفہان کے ستر ہزار یہودی دجال کی اطاعت و پیروی اختیار کریں گے جن کے سروں پر طیلسائیں ہوں گی۔130. آپ صل ﷺ نے فرمایا: "اجازت تین بار طلب کی جائے، اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ورنہ لوٹ جاؤ۔131. عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ سخت عذاب والے تصویر بنانے والے ہوں گے"۔132. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیتا ہے"۔133. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمام بنی آدم خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار وہ ہیں، جو کثرت سے توبہ کرنیوالے ہیں"۔134. سیدہ زینب الثقفیہ رضی اللہ عنھا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو عورت مسجد میں آنا چاہے تو وہ خوشبو کو ہاتھ تک نہ لگائے۔135۔. رسول اللہ ﷺ نے مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا: "مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرو، (مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرو)۔" پھر تیسری

دفعہ فرمایا: ''جو چاہے پڑھ لے.136.رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے لیے مسواک کرنے کا حکم دے دیتا.137.ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے۔138.نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔139.نبی کریم ﷺ نے فرمایا''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ قبیلہ قحطان میں ایک ایسا شخص پیدا نہیں ہو گا جو لوگوں پر اپنی لاٹھی کے زور سے حکومت کرے گا۔140.ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے: ''تلبینہ مریض کے دل کو تسکین دیتا ہے اور کچھ غم بھی دور کر دیتا ہے۔141.نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعت پڑھ لے۔142.رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کی لعنت کرنیوالے قیامت کے دن نا شفیع اور نا گواہ ہوں گے.143.رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے تمہارے بارے میں جس شے کا سب سے زیادہ خوف ہے وہ شرک اصغر ہے۔وہ ریاکاری ہے۔144.نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مومن کے سوا کسی کو ساتھی نہ بناؤ اور تمہارا کھانا سوائے پرہیزگار کے کوئی اور نہ کھائے''145.رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مرنے والوں کو برا مت کہو؛ کیوں کہ جو اعمال انھوں نے آگے بھیجے، وہ ان تک پہنچ چکے ہیں۔146.ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ وسلم کو فرماتے سنا: ''جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھو، تو اس کے لیے خلوص دل سے دعا کرو''۔147.نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص دنیا میں کسی دوسرے شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔148.میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرما رہے تھے: ''سب سے بڑی نیکی آدمی کا اپنے باپ کے دوست واحباب کے ساتھ محبت (حسن

سلوک) کرنا ہے۔ 149. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ ایسے شخص پر رحم کرے، جو بیچتے وقت، خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے۔" 150. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز کر دی جائے، اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کیا کرے''۔ 151. رسول ﷺ نے فرمایا "اے اللہ! میری امت کے لیے دن کے ابتدائی حصہ میں برکت دے'' 152. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فقراء مال دار لوگوں سے پانچ سو سال (یعنی قیامت کا) نصف دن پہلے جنت میں داخل ہوں گے''۔ 153. سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالی اس بندے سے محبت کرتا ہے جو پرہیز گار، (مخلوق سے) بے نیاز اور پوشیدہ ہو۔'' 154. ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''غصہ نہ کیا کرو''۔ اس نے یہ سوال بار بار دہرایا اور آپ ﷺ نے یہی فرماتے رہے کہ غصہ نہ کیا کرو۔ 155. آپ نے فرمایا: ''جس نے امام کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائے تو اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھا جائے گا۔ 156. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک کمان کے برابر جگہ، دنیا کی ان تمام چیزوں سے بہتر ہے، جن پر سورج طلوع یا غروب ہوتا ہے''۔ 157. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''کھانے کی موجودگی میں نماز نہ پڑھی جائے اور نہ ہی اس حالت میں نماز پڑھی جائے جب انسان کو پیشاب پاخانہ کی سخت حاجت ہو''۔ 158. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں سحری کھانے کا فرق ہے''۔ 159. نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کر لیں، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا" 160. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ ''جب تم کوئی شوربے والی چیز پکاؤ تو اس میں پانی کچھ زیادہ کر لیا کرو اور اپنے ہمسائے کا بھی خیال رکھا کرو''۔ 161۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا آخری کلام «لا إله

اِلا اللہ» ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا“162. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ یقیناتم میں سے کسی کے توبہ کرنے پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا تم میں سے کوئی شخص اپنی گم شدہ سواری (واپس) پا کر خوش ہوتا ہے۔"163. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دو چیزوں کی محبت میں بوڑھے کا دل جوان رہتا ہے: لمبی زندگی کی محبت، اور مال کی محبت میں“164. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے لہٰذا تم (سجدے میں) خوب دعا کیا کرو“165. نبی ﷺ نے فرمایا: ”جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے۔166. ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”نہ قبروں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو“۔ 167. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں کھاتا ہے۔ وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ داخل کرتا ہے۔"168. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر راستے میں گری پڑی ایک کھجور پر ہوا تو اسے دیکھ کر فرمایا“ اگر مجھ کو اس کا اندیشہ نہ ہوتا کہ شاید یہ صدقہ کی ہو، تو میں اسے ضرور کھالیتا۔ 169. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کی توبہ قبول کرے گا جس نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کی“۔170. نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی رمضان میں (راتوں کو) ایمان رکھ کر اور ثواب کے لیے عبادت کرے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔171. نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لیتا ہے اسے یہ کافی ہو جاتی ہیں"۔172. رسول اللہ ﷺ نے (کھانے کے بعد) انگلیاں اور پلیٹ چاٹ لینے کا حکم دیا، اور فرمایا: ”تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کس (کھانے) میں برکت ہے"173. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "اللہ تعالی شہید کا ہر گناہ معاف کر دیتا ہے سوائے قرض کے۔"174. نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے، اسے مزیّن کر دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچ لی جاتی ہے، اسے بد نما اور عیب

دار کر دیتی ہے"175. ابو قتادہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے یوم عرفہ کے بارے دریافت کیا گیا تو فرمایا یہ سال گذشتہ اور آئندہ کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔176. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب آدمی اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے صدقہ شمار ہوتا ہے"۔177. نبی ﷺ نے فرمایا فتح کے بعد ہجرت باقی نہیں ہے، لیکن خلوص نیت کے ساتھ جہاد اب بھی باقی ہے اس لیے تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل کھڑے ہو۔178. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (قیامت کے قریب) ایمان مدینہ میں اس طرح سمٹ آئے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں آجایا کرتا ہے۔179. نبی ﷺ نے فرمایا: تم آگ سے بچو، خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی سے کیوں نہ ہو، اگر وہ بھی نہ ملے تو اچھی بات کے ذریعے (آگ) سے بچو۔180. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے حج کیا اور اس نے (اس دوران) کوئی فحش کلامی اور گناہ نہیں کیا تو وہ (حج کے بعد گناہوں سے پاک ہو کر اپنے گھر اس طرح) لوٹتا ہے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا"۔181. رسول ﷺ نے فرمایا کہ "بہت سارے پراگندہ بال والے، لوگوں کے دھتکارے ہوئے ایسے ہیں کہ اگر اللہ تعالی پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اُن کی قسم پوری فرمادے"۔182. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو"183. عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا: "تم دنیا میں ایسے رہو گویا تم ایک پردیسی یا راہ گیر ہو۔184. عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا نجات کس چیز میں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اپنے گھر کو لازم پکڑو اور اپنے گناہوں پر رویا کرو"185. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اُس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے جس میں کتا اور گھنٹی ہو"۔186. رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا " لوگوں میں سے سب سے اچھا وہ شخص ہے جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا

ہو۔187. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم لباس پہنو اور جب تم وضو کرو، تو اپنی دائیں جانب سے شروع کرو''۔188. آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مومن دوسرے مومن کے ساتھ ایک عمارت کے حکم میں ہے کہ ایک کو دوسرے سے قوت پہنچتی ہے۔ اور آپ ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیا۔189. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مومن اس وقت تک اپنے دین کے بارے میں برابر کشادہ رہتا ہے (اسے ہر وقت مغفرت کی امید رہتی ہے) جب تک ناحق خون نہ کرے190. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے شبِ قدر میں حالتِ ایمان کے ساتھ ثواب کی غرض سے قیام کیا اُس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں''۔191. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مریض کی عیادت کرو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور قیدی کو آزاد کراؤ''192. نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مقامات، مساجد ہیں اور سب سے زیادہ ناپسندیدہ مقامات، بازار ہیں''۔193. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن اپنے حُسنِ اخلاق کی وجہ سے روزے دار اور شب بیدار عبادت گزار کا درجہ پالیتا ہے''۔194. نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی عورت سے ملنے کے بعد اپنے شوہر سے اس کا حلیہ نہ بیان کرے، گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔195. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیے ان خیالات کو معاف کر دیا، جو ان کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں، جب تک ان پر عمل نہ کر لیں یا زبان سے ادا نہ کر دیں''196. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کے آغاز اجنبی کی حیثیت سے ہوا اور عنقریب پھر اسی طرح اجنبی ہو جائے گا جیسے شروع ہوا تھا، خوش بختی ہے اجنبیوں کے لیے۔''197. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جس شخص نے نیکی کی طرف رہنمائی کی تو اس کو اس نیکی کا کام کرنے والے کے مثل اجر ملے گا''۔198. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے، اس کا نکاح باطل ہے''199. نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''سب سے سچی بات جو کوئی شاعر کہہ سکتا تھا وہ لبید

شاعر نے کہی "ہاں اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے۔200. رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: "کوئی بھی بچہ اپنے والد کا بدلہ نہیں چکا سکتا ہاں (ایک صورت ہے) اگر وہ اسے کسی کی غلامی میں پائے تو اسے خریدے اور آزاد کردے"۔201۔آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کسی غیب کی خبریں سنانے والے کے پاس آئے اور اس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھے تو چالیس راتوں تک اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی۔202۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مدینہ میں داخل ہونے کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں، اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہوسکے گا۔"203۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔204۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو اللہ کی اطاعت وفرماں برداری کی نذر مانے تو اسے چاہیئے کہ وہ اس کی اطاعت کرے، اور جو اللہ کی نافرمانی کرنے کی نذر مانے تو اس کی نافرمانی نہ کرے"۔205۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول ہوتی ہے، بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے" (جلدی اس طرح کہ) "وہ یوں کہتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی لیکن اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول نہ کی"۔206۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ اپنا نقصان کرتے ہیں۔ صحت اور فراغت۔207۔رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: "پچھاڑ دینے سے کوئی شخص طاقتور نہیں ہوتا۔" صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! پھر طاقت ور کون ہے؟ آپ نے فرمایا: "جو غصے کے وقت خود کو قابو میں رکھتا ہے۔"208 ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے دو بچیوں کی ان کے بالغ ہونے تک پرورش کی، تو میں اور وہ روز قیامت اس طرح آئیں گے۔" پھر آپ ﷺ نے قربت کی وضاحت کرتے ہوئے اپنی انگلیوں کو ملایا۔209۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے رخسار پیٹے یا گریبان چاک کیا یا اہل جاہلیت کی طرح پکارا، وہ ہم میں سے نہیں۔210۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو مجھ سے اپنی دونوں ڈاڑھوں اور دونوں ٹانگوں کے بیچ کا ضامن ہو میں اس کے

لیے جنت کا ضامن ہوں۔ 211۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے دل پر غفلت کا پردہ آ جاتا ہے، حالانکہ میں اپنے پروردگار سے ہر روز سو بار استغفار کرتا ہوں''۔ 212۔ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: اللہ عزوجل کے ہاں کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: ''بروقت نماز ادا کرنا'' پھر پوچھا: اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا: ''والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ 213۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو آدمی اپنا مال بڑھانے اور زیادہ کرنے کی غرض سے لوگوں سے مانگتا ہے تو ایسا آدمی اپنے لئے انگاروں کے سوا اور کوئی چیز نہیں مانگتا۔ (اب اس کی مرضی ہے) چاہے انہیں کم کر لے چاہے زیادہ۔'' 214۔ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، ''قرآن پڑھا کرو، کیونکہ وہ روز قیامت اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا،۔ 215۔ نبی کریم ﷺ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اپنے حاکم کی) سنو اور اطاعت کرو، خواہ ایک ایسا حبشی (غلام تم پر) کیوں نہ حاکم بنا دیا جائے جس کا سر سوکھے ہوئے انگور کے برابر ہو۔ 216۔ نبی اکرم ﷺ کہتے تھے: ''اے اللہ! جنون (پاگل پن)، جذام، برص اور برے امراض سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔ 217۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جتنا عرفہ کے دن اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے اتنا کسی اور دن نہیں 218۔ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے لیے (تحفے کو) حقیر نہ سمجھے چاہے وہ بکری کا ایک کھر ہو۔ (جو میسر ہے بھیج دو)۔ 219۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی نجومی یا کاہن کے پاس جا کر اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے اس دین کے ساتھ کفر کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا گیا ہے۔ 220۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ (پورا سال) مسلسل روزے رکھنے کی طرح ہے۔ 221۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے آخر میں ایک ایسا خلیفہ ہو گا جو مال کے چلو بھر بھر کے (لوگوں کو) دے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔'' 222۔ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: جسے تحفے میں کوئی خوشبو پیش کی جائے تو وہ اسے واپس نہ کرے۔اس کا بوجھ کچھ بھی نہیں ہوتا اور مہک خوشگوار ہوتی ہے۔223۔ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ : آپ اکثر یہی مانگتے تھے : ''اے اللہ ! میں اپنے عمل کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جو میں کر چکا اور جو ابھی نہیں کیے ہیں'' (اور بعد میں کرنے والا ہوں)۔224۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ (موت کے وقت) اس کے گلے سے خر خر کی آواز نہ آنے لگے'' 225۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میت پر قبر میں عذاب ہوتا ہے اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے۔226۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے اس منبر کے درمیان کا حصہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔227۔رسول اللہ صل ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالی غیرت فرماتا ہے۔ اللہ کی غیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ مومن ایسے کام کا ارتکاب کرے جو اس نے اس پر حرام کیا ہے۔"228۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا متاع (کچھ وقت تک کے لیے فائدہ اٹھانے کی چیز) ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔229۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر عورت اپنے شوہر سے ناراضگی کی وجہ سے اس کے بستر سے الگ تھلگ رات گزارے تو فرشتے اس پر اس وقت تک لعنت بھیجتے ہیں جب تک وہ اپنی اس حرکت سے باز نہ آ جائے۔230۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انسان کے لیے اتنا گناہ ہی کافی ہے کہ وہ جن کی خوراک کا مالک ہے انھیں نہ دے۔231۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا، وہ آخرت میں نہیں پی سکے گا مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے''۔232۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پلانے والے کو سب سے آخر میں پینا چاہیئے۔233۔رسول اللہ ﷺ نے اشج عبد القیس سے فرمایا۔ کہ ''تمہارے اندر دو خصلتیں (خوبیاں) ایسی ہیں جو اللہ تعالی کو پسند ہیں: بردباری اور وقار (یعنی جلد بازی نہ کرنا۔۔234۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص روزے کی حالت میں بھول گیا اور کھالیا یا پی لیا تو وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اس کو اللہ

نے کھلایا اور پلایا ہے۔"235۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منافق کی تین علامتیں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو (اس کی) خلاف ورزی کرے اور جب اسے (کسی چیز کا) امین بنایا جائے تو (اس میں) خیانت کرے۔''236۔رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''قیامت کے روز میری امت کہ لوگ ایسی حالت میں آئیں گے کہ وضو کے اثرات کی وجہ سے ان کے ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے۔237۔رسول اللہ ﷺ نے (دعا کرتے ہوئے) فرمایا: "اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔"238۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بھائی کی عزت (اس کی غیر موجودگی میں) بچائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم سے بچائے گا''239۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تو تم اس حالت میں نہ چلو کہ ایک پاؤں میں جوتا اور دوسرا پاؤں ننگا ہو، بلکہ وہ دونوں پاؤں سے جوتے اتار دے یا دونوں پاؤں ننگے رکھ کر چلے۔''240۔دستک دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کون ہے؟'' میں نے عرض کیا: میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں، میں؟'' گویا کہ آپ ﷺ نے یہ جواب نا پسند فرمایا۔241۔آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اللہ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے، اس کے لئے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔"242۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی سی ہے قریب ہے کہ تو ان میں سے ایک کو بھی سواری کے قابل نہ پائے۔243۔نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر شخص اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان حساب کتاب اور فیصلہ شروع ہو جائے،244۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سفید کپڑے پہنا کرو، اس لیے کہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو سفید کفن دیا کرو''۔245۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب دو مسلمان آپس میں ملتے اور دونوں ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان دونوں کے ایک دوسرے سے علیحدہ ہونے سے پہلے ہی ان کی مغفرت ہو جاتی

ہے''۔246۔رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کیا کرو، یہ سلام تمہارے لیے اور تمہارے گھر والوں کے لیے خیر و برکت کا باعث ہو گا''۔247۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ریشم کا لباس اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا ہے''۔248۔آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھے کیونکہ شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔249۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مشرکوں کی مخالفت کرو، مونچھیں اچھی طرح تراشو اور داڑھیاں بڑھاؤ۔250۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تین افراد کسی سفر میں ہوں تو ہوئے کہ اپنے میں سے کسی ایک کو امیر بنا لیں''۔251۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اثر دیکھنا پسند کرتا ہے۔252۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین خصلتیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس کو ضرور پالے گا(وہ تین خصلتیں یہ ہیں): 1۔اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اسے باقی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہوں۔2۔ جس شخص سے بھی اسے محبت ہو وہ محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہو۔ 3۔ کفر سے نجات پانے کے بعد دوبارہ(حالتِ) کفر میں لوٹنے کو وہ اس طرح ناپسند کرتا ہو جیسے آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔253۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایمان کے اعتبار سے کامل ترین مؤمن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہو۔"254۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کے بجائے کسی دوسرے شخص کی طرف منسوب کرے اور وہ یہ جانتا بھی ہو کہ یہ میرا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔255۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (لوگوں کو) سناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں (سب کو) سنوائے گا اور جو (اپنا عمل) لوگوں کو دکھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں لوگوں کو دکھائے گا۔"256۔اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تنگی اور آسانی، نشاط اور سستی

اور دوسروں کو تم پر ترجیح دیے جانے کی صورت میں بھی تم امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا اپنے اوپر لازم کر لو۔ 257۔آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ اس گھر میں نہیں آسکتی جس میں کھجور ہو آپ نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا۔ 258۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''شہید کو قتل سے اتنی ہی تکلیف ہوتی ہے جتنی کہ تم میں سے کسی کو چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتی ہے''۔ 259۔آپ ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے (اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ سے بچا)۔ 260۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص مر گیا اور جہاد کیا نہ دل میں جہاد کا ارادہ ہی کیا، وہ نفاق کی ایک قسم میں مرا۔ 261۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی عصر فوت گئی گویا اس کا گھر بار لٹ گیا''۔ 262۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو علم حاصل کرنے کے ارادہ سے کہیں جائے، تو اللہ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان (وہموار) کر دیتا ہے'' 263۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی بھی نیکی کو ہر گز حقیر مت جانو، خواہ یہ تمہارا اپنے بھائی کے ساتھ خوش باش چہرے کے ساتھ ملنا ہی کیوں نہ ہو''۔ 264۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ: ''اللہ ایسے لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔'' 265۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جب تم میں سے کسی آدمی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک ہی جوتی پہن کر نہ چلے جب تک کہ اپنی اس جوتی کے تسمہ کو ٹھیک نہ کرالے''۔ 266۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں، جو انہیں یاد کر لے گا وہ جنت میں جائے گا۔ 267۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''عہد توڑنے والے کے لیے قیامت میں ایک جھنڈا اٹھایا جائے گا اور پکارا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی دغا بازی کا نشان ہے۔'' 268۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی آدمی کسی آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر اس کی جگہ بیٹھ جائے، البتہ (آنے والے کو مجلس میں) جگہ دے دیا کرو اور فراخی کر دیا کرو''۔ 269۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع

نہ کرے اور ہی اپنے بھائی کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجو مگر یہ کہ وہ اجازت دے دے270۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کے لیے بہترین ہے اور میں اپنے اہل کے حق میں سب سے بہتر ہوں 271۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اگر مجھے پائے یا دست (کے گوشت کھانے کی) کی دعوت دی جائے تو میں یقیناً قبول کروں گا اور اگر مجھے دست یا پایا بطورِ تحفہ بھیجا جائے تو میں اسے ضرور قبول کروں گا‘‘۔272۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ابوذر! جب تم ہر ماہ کے تین دن کے روزے رکھو تو تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں تاریخ کو رکھو‘‘۔273۔آپ ﷺ نے فرمایا: جس دن لوگ رب العالمین کے لیے کھڑے ہوں گے۔‘‘ یہاں تک کہ ان میں سے کوئی ایک اپنے نصف کانوں تک اپنے پسینے میں غائب ہو جائے گا۔274۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک کے لیے خیر (اور برکت) وابستہ کر دی گئی ہے، یعنی اجر اور غنیمت۔‘‘275۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اس کے نزدیک اس کی اولاد، اس کے والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں"۔276۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص صبح کے وقت یا شام کے وقت مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ضیافت تیار کرتا ہے جب بھی وہ صبح یا شام کے وقت (مسجد) جاتا ہے‘‘۔277۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے جمعے کے دن وضو کیا، اس نے سنت پر عمل کیا اور یہ بہت عمدہ سنت ہے اور جس نے غسل کیا، تو یہ افضل ہے"۔278۔رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم لوگوں کی پوشیدہ باتوں کے درپے ہوگے تو تم انہیں بگاڑ کر رکھ دو گے یا انہیں بگاڑنے کے کگار پر ہوگے279۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ’’آدمؑ کی تخلیق اور قیام قیامت کے درمیان دجال سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں۔‘‘280۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ چھوت لگنا کوئی چیز نہیں ہے اور بدشگونی نہیں ہے البتہ نیک فال مجھے پسند ہے۔ صحابی نے

عرض کیا نیک فال کیا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اچھی بات منہ سے نکالنا یا کسی سے سن لینا۔ 281۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے علم نجوم کا کوئی حصہ اخذ کیا تو اس نے اتنا ہی جادو اخذ کیا، وہ جتنا اضافہ کرے گا اتنا ہی اضافہ ہو گا''۔ 282۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا نہ اتاری ہو''۔ جان لیا جس نے جان لیا اور جاہل رہا جو اس جاہل رہا۔ 283۔ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے: ''اے اللہ! مجھے برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشات اور بری بیماریوں سے بچا۔'' 284۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنی صفوں کو سیدھا کر لو؛ ورنہ اللہ تمھارے مابین تفرقہ ڈال دے گا"۔ 285۔ آپ ص ﷺ نے ارشاد فرمایا: "لوگوں میں سے اللہ کے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے، جو ان میں سے سلام کرنے میں پہل کرتا ہے" 286۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب جمعہ کے دن امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے پاس بیٹھے ہوئے آدمی سے کہو کہ "خاموش ہو جاؤ" تو (ایسا کہہ کر) تم نے خود ایک لغو حرکت کی"۔ 287۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھ پر جب بھی کوئی سلام بھیجتا ہے، تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھے لوٹا دیتا ہے، یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں''۔ 288۔ نبی کریم ﷺ سجدہ اور رکوع میں اکثر یہ پڑھا کرتے تھے۔ سبحانک اللّٰھم ربنا وبحمدک، اللّٰھم اغفرلي۔ 289۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''خوب محبت کرنے والی اور خوب جننے والی عورت سے شادی کرو، کیونکہ) بروز قیامت (میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا''۔ 290۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سوموار اور جمعرات کو (اللہ کے ہاں) اعمال پیش کیے جاتے ہیں، لہٰذا مجھے یہ پسند ہے کہ میرا عمل (بارگاہِ الٰہی میں) پیش کیا جائے تو میں روزے سے ہوں۔ 291۔ رسول اللہ ﷺ نے سورج کے نکلنے یا اس کے ڈوبنے کے ساتھ نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ 292۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''دینار و درہم کے بندے، عمدہ ریشمی چادروں کے بندے، سیاہ کملی کے بندے، تباہ ہو گئے کہ اگر انہیں دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر

نہ دیا جائے تو ناراض رہتے ہیں۔ 293۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص سے علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے اسے چھپالیا، تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی''۔ 294۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛" قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ ارض حجاز سے ایک آگ نکلے گی جو (شام کے شہر) بصری میں اونٹوں کی گردنوں کو روشن کردے گی۔" 295۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ جب بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو اس کے لیے ان عبادات کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے جنھیں وہ حالتِ اقامت یا صحت میں ادا کیا کرتا تھا۔'' 296۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو، اور اگر بیٹھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھو''۔ 297۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے پناہ مانگا کرو آزمائش کی مشقت، بد بختی کی پستی، برے خاتمے اور شماتتِ اعداء (دشمن کے ہنسنے) سے۔ 298۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے، اگر وہ روزہ سے ہو تو اس (دعوت دینے والے) کے حق میں دعا کرے اور اگر روزہ سے نہ ہو تو کھالے۔" 299۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''جس بندے کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہو گئے، اسے (جہنم کی) آگ چھوئے؟ (یہ ناممکن ہے)۔'' 300۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "منافق کو سید (یعنی آقا) نہ کہو کیوں کہ اگر وہ (حقیقت میں) سید ہے بھی تو (تب بھی ایسا کہہ کر) تم اپنے رب کو ناراض کروگے۔

....